یہاں ۳۵ سال گزرے ہیں ایک سال کم ہے اس لئے دعویٰ مسموع ہوگا۔ **لا تسمع الدّعوىٰ بعد ستة وثلثين سنة**.......... **(الخ شامی باب القضآء)** پس جب دعویٰ مسموع ہوا تو بیٹیوں کی اولاد اپنی ماؤں کا حصّہ لینے کی مجاز ہے' اور جو اس مال سے تجارت کی گئی اس کا نفع بھی انہیں ملے گا۔ فتاوی عالمگیری میں ہے زوائد مغصوب کے مالک کے لئے ہیں۔

(۲) صورت مسئولہ کے مطابق ہبہ جائز ہے کتب فقہ میں ہے.......... **وتتم بلا قبض جدید لو الموهوب في يد الموهوب له (جميع كتب فقه)**

اگر اسحاق نے کچھ مال اپنی ضروریات پر خرچ کیا تو اس پر اس کا دینا واجب ہے۔

سوال:

کسی شخص نے کہا کہ میں فلاں عورت سے نکاح نہیں کروں گا اور اگر میں نے نکاح کیا تو جب کبھی نکاح کروں اسے طلاق ہے پھر اُس نے نکاح کیا تو کیا اس عورت پر طلاق ہوگئی یا نہیں؟ اگر واقع ہوگئی تو پھر کس طرح وہ عورت اس پر جائز ہوسکتی ہے۔

الجواب:

یہ مسئلہ تعلیق الطلاق سے تعلق رکھتا ہے' چنانچہ جب اُس شخص نے اُس عورت کے ساتھ نکاح کیا تو اُس پر طلاق واقع ہوگئی جس کی مثال کتب فقہ میں ایک جزئیہ کے طور پر مذکور ہے '.......... **مثل ان دخلت الدّار فانتِ طالق**.......... اور یہ مسئلہ مشہور ہے کہ جب دار یعنی گھر میں داخل ہوگی طلاق واقع ہوجائے' رہا معاملہ یہ کہ اب اس مرد کے لئے یہ عورت کسی صورت جائز ہوگی یا نہیں تو چونکہ اس جگہ لفظ طلاق کا کہا گیا ہے نہ کہ تین طلاق کا' تو لہذا اس عورت پر طلاق رجعی ہوئی جس میں تجدید نکاح کی بھی ضرورت نہیں بلکہ باہم ملاپ یا بوس وکنار سے نکاح بحال ہوجائے گا۔

سوال:

(۱) ایک شخص اپنی بیوی کو نہ تو لباس وخوراک دیتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے تا کہ وہ دوسری جگہ نکاح کر کے اپنا گزر بسر کرلے' اس عورت کو کیا کرنا چاہیے۔

(۲) ایک عورت کو صبح کے وقت حیض آیا اُسی دن تین بجے اس کے خاوند نے اس کو طلاق دیدی اس